بسم اللہ الرحمن الرحیم

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَ الَّذِیْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا٘ سِیْمَاهُمْ فِیْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِی التَّوْرٰىةِ ۛۖۚ وَ مَثَلُهُمْ فِی الْاِنْجِیْلِ ۛ۫ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْــٴَـهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِیَغِیْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِیْمًا ۠﴿۲۹﴾

محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ آپ کے صحبت یافتہ ہیں (یعنی صحابہ اکرامؓ) وہ کافروں کے مقابلہ میں سخت ہیں آپس میں مہربان ہیں (اے مخاطب) تو ان کو دیکھے گا کہ کبھی رکوع کر رہے ہیں کبھی سجدہ کر رہے ہیں اللہ کے فضل اور رضامندی کی جستجو میں لگے ہیں ان کے آثار بوجہ تاثیر سجدہ کے ان کے چہروں پر نمایاں ہیں یہ شان ہے ان کی توریت میں اور مثال ان کی انجیل میں ان کا وصف ہے کہ جیسے کھیتی کہ اس نے اپنی سوئی نکالی پھر اس نے اس کو قوی کیا پھر وہ کھیتی اور موٹی ہوئی پھر اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہو گئی کہ کسانوں کو بھلی معلوم ہونے لگے تاکہ ان سے کافروں کو جلادے اور اللہ تعالیٰ نے ان (صحابہ اکرامؓ) سے جو کہ ایمان لائے ہیں اور نیک کام کر رہے ہیں مغفرت اور اجرِ عظیم کا وعدہ کر رکھا ہے۔

تمہید

پاکستان کے سنی نوجوانوں پر مشتمل تنظیم سپاہ صحابہؓ پاکستان کے پلیٹ فارم سے جب اس کائنات کے بدترین کفر یعنی مذہب شیعہ کو بے نقاب کرنے کا کام شروع ہوا تھا تو اس وقت سے ہی سپاہ صحابہؓ کے مجاہد کارکنوں نے اس اہم و کٹھن کام کو سر انجام دینے میں کسی بھی قسم کی کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی تھی اور ہر قسم کے مشکل حالات و واقعات، بدترین حکومتی آپریشنز اور ایران نواز پاکستانی شیعہ لابی کی دہشت گردی کا نشانہ بننے کے باوجود سپاہ صحابہؓ کے غیور و مخلص کارکنوں نے دین حق اسلام اور دینِ کذب شیعیت کے درمیان موجود واضح فرق کو امت مسلمہ خصوصاً مسلمانانِ پاکستان کے علم میں لانے کے لئے تن من دھن کی بازی لگائے رکھی اور سپاہ صحابہؓ کے کارکنانِ حق نے حتی الامکان مسلم امہ تک سپاہ صحابہؓ پاکستان کے مشن، اغراض و مقاصد اور اس کی تشکیل کی وجوہات پہنچانے کی بھرپور کوششیں کیں لیکن اگرچہ سپاہ صحابہؓ نے اپنے موقف کی اشاعت میں کبھی بھی قسم کا کوئی دقیقہ اٹھا نہ رکھا اور ہر طرح سے اپنے موقف کو عام مسلمانوں تک پہنچانے کی حتی الامکان کوششیں کیں لیکن کافی عرصہ سے سپاہ صحابہؓ کی یہ کوشش تھی کہ شیعت کے خلاف تمام جدوجہد کے ساتھ ساتھ ایک ایسا لیٹریچر شائع کیا جائے کہ جو نہ صرف آسان فہم ہو بلکہ شیعت کے بدترین کفریہ عقائد و نظریات پر سے پردہ اٹھانے کے لئے اور امت مسلمہ کی آنکھیں کھولنے کے لئے معاون ثابت ہو سپاہ صحابہؓ کے کارکنان کی طرف سے بھی کافی عرصہ سے یہ مطالبہ کیا جا رہا تھا کہ انکی تنظیم کی طرف سے ایک ایسا جامع کتابچہ جاری کیا جائے کہ جس کی اشاعت کے بعد سپاہ صحابہؓ پاکستان کی جدوجہد حق میں آسانی میسر ہو جائے غیور مسلمان طالب علموں یہ کتابچہ اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے اس کا مطالعہ کریں اور فیصلہ کریں کہ سپاہ صحابہؓ پاکستان کا مشن اور مطالبہ حق و صداقت کا ہے یا نہیں؟

چیلنج

اس کتابچہ میں ہر لفظ پوری ذمہ داری کے ساتھ لکھا گیا ہے اگر کسی کو اعتراض ہو تو ہمارے خلاف سپریم کورٹ آف پاکستان میں رٹ دائر کر کے چیلنج کر سکتا ہے اگر ہم غلط ثابت ہوئے تو ہم ہر سزا قبول کرینگے اور ہر قسم کا ہرجانہ ادا کرنے کے مجاز ہونگے۔

اپنے آپ کو مومن کہلانے والے بدترین کافروں کے عقائد پر غور کریں !

یہ حوالہ جات نقل کفر کفر نباشد کے اصول کے تحت اور اللہ سے بار بار معافیاں مانگ کر تحریر کئے ہیں ان حوالہ جات کو لکھنے کو جی نہیں چاہتا اور نہ قلم اجازت دیتا ہے لیکن شیعت کی خرافات کو سادہ لوح مسلمانوں تک پہنچانے کے لئے مجبوراً تحریر کئے ہیں تا کہ آپ شیعہ مذہب کی اصلیت سے آگاہ ہو سکیں

۱۔ اللہ تعالیٰ کبھی کبھی جھوٹ بھی بولتا ہے اور غلطی بھی کرتا ہے۔ معاذاللہ (اصول کافی جلد ۱ صفحہ ۳۲۸ یعقوب کلینی)

۲۔ موجودہ قرآن تحریف شدہ ہے۔ معاذاللہ (حیات القلوب جلد ۳ صفحہ ۱۰ مصنف مرزا الحارث حسین)

۳۔ شراب خور خلفاء کی خاطر یہ قرآن تبدیل کر دیا گیا۔ معاذاللہ (ترجمہ مقبول صفحہ ۷۹ ۳ مقبول حسین دہلوی)

۴۔ اس قرآن میں کفر کے ستون کھڑے کر دیئے گئے ہیں۔ معاذاللہ

(تفسیر صافی جلد ۱ مقدمہ ۶ صفحہ ۳۰ مطبوعہ تہران طبع جدید)

۵۔ جمع قرآن جو بعد از رسول ﷺ کیا گیا اصولاً غلط ہے۔ معاذاللہ

(ہزار تمہاری دس ہماری صفحہ ۵۶۰ عبدالکریم مشتاق کراچی)

۶۔ منافقین نے قرآن مجید میں سے بہت کچھ نکال لیا ہے۔ معاذاللہ (احتجاج طبری جلد ۱ صفحہ ۳۸۲ مطبوعہ قم طبع جدید)

۷۔ امام مہدی جب آئے گا تو اصلی قرآن لے کر آئے گا۔ معاذاللہ

(احسن المقال جلد ۲ صفحہ ۳۶ ۳ منظور حسین نجفی بانی جامع المنتظر لاہور)

۸۔ جو شخص یہ کہے کہ موجودہ قرآن مکمل ہے وہ جھوٹا ہے پورا قرآن حضرت علیؓ نے جمع کیا تھا۔ معاذاللہ

(فصل الخطاب فی تحریف کتاب رب الارباب صفحہ ۳ نوری طبرسی)

۹۔ اصلی قرآن جو علی نے جمع کیا تھا وہ مہدی لے کر آئیں گے۔ معاذاللہ

(انوار النعمانیہ جلد ۲ صفحہ ۳۶۰ مطبوعہ تہران طبع جدید)

۱۰۔ قرآن میں اگر تحریف نہ ہوتی تو اماموں کے نام موجود ہوتے۔ معاذاللہ (تفسیر عیاشی جلد ۱ صفحہ نمبر ۱۳)

۱۱۔ شیعہ اس قرآن کی تلاوت اس لئے کرتے ہیں کہ امام نے ہمیں کہا ہے کہ جب تک مہدی نہ آئے اس قرآن کو پڑھتے جاؤ۔ معاذاللہ (انوار النعمانیہ جلد ۲ صفحہ ۳۶۳ ۔ ۳۶۴)

۱۲۔ حضرت عائشہؓ کے حسن و جمال نے حضور ﷺ کو دیوانہ بنا رکھا تھا۔ معاذاللہ (کلید مناظرہ صفحہ ۳۱۱)

۱۳۔ حضور ﷺ، علیؓ، عائشہؓ ایک چارپائی پر سوتے تھے۔ معاذاللہ (سلیم بن قیس کوفی صفحہ ۱۹۷)

۱۴۔ حضور ﷺ حضرت عائشہؓ سے حالت حیض میں جماع کیا کرتے تھے۔ معاذاللہ

(تحفہ حنفیہ صفحہ ۲۷۰ غلام حسین نجفی جامع المنتظر)

۱۵۔ انس بن مالکؓ ساقی مئے دربان رسول ﷺ جو رسول ﷺ کی جماع کی خبریں رکھا کرتا تھا۔ معاذاللہ

(تنزیہ انساب حصہ دوم صفحہ ۵۶ غلام حسین نجفی جامع المنتظر لاہور)

۱۶۔ تمام پیغمبر زندہ ہو کر حضرت علیؑ کے ماتحت ہو کر جہاد کریں گے۔ معاذاللہ (تفسیر عیاشی جلد ا صفحہ ۱۸۱)

۱۷۔ حضرت یونس نے ولایت علیؑ کو قبول نہ کیا جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے انہیں مچھلی کے پیٹ میں ڈال دیا۔ معاذاللہ

(حیات القلوب جلد ا صفحہ ۵۹ ۳ ملاباقر مجلسی مطبوعہ تہران طبع جدید

۱۸۔ مرتبہ امامت مرتبہ پیغمبری سے بالاتر ہے۔ معاذاللہ

(حیات القلوب جلد ۳ صفحہ ۲ ملاباقر مجلسی مطبوعہ تہران طبع جدید

۱۹۔ جس پیغمبر نے ولایت علیؑ کے اقرار میں توقف کیا اسے اللہ نے عذاب میں مبتلا کر دیا۔ معاذاللہ

(حیات القلوب مترجم اردو جلد ا صفحہ ۸۶۵ مطبوعہ امامیہ کتب خانہ مغل حویلی اندرون موچی دروازہ لاہور)

۲۰۔ انبیاءؑ کی بعثت حضرت علیؑ کی ولایت کے اقرار پر ہوئی۔ معاذاللہ

(مناظرہ مصر حسین حشی جاڑہ صفحہ ۵۶ مکتب انوار النجف دریاخان ضلع بھکر)

۲۱۔ پیغمبر حضرت علیؑ کے در کے بھکاری ہیں۔ معاذاللہ

(خلقت نورانیہ جلد ا صفحہ ۲۰۱ طالب حسین کرپالوی جعفریہ دارالتبلیغ افضال روڈ ساندہ کلاں لاہور)

۲۲۔ بارہ امام حضور ﷺ کے علاوہ بقیہ تمام انبیاء کے استاد ہیں۔ معاذاللہ

(مجموعہ مجالس صفحہ ۲۹ صفدر روڈ گرامام بارگاہ بلاک سرگودھا)

۲۳۔ حضور ﷺ کے علاوہ بقیہ تمام انبیاء اور ملائکہ حضرت علیؑ کے ادنیٰ غلام ہیں۔ معاذاللہ

(کلید مناظرہ صفحہ ۵ ۳ برکت علی گوشہ نشین

۲۴۔ حضرت علیؑ کی خلافت اول کا منکر کافر ہے۔ معاذاللہ (انوار النعمانیہ جلد ۳ صفحہ ۲۶۳ مطبوعہ تہران طبع جدید)

۲۵۔ حضرت علیؑ کی خلافت اول کا منکر تمام انبیاء کی نبوت کا منکر ہے۔ معاذاللہ

(احسن الفوائد فی شرح العقائد جلد ۲ صفحہ ۲۰۱ شیخ محمد حسین سرگودھا العزیز پرنٹنگ پریس سرگودھا)

۲۶۔ حضرت ابوبکرؓ، عمرؓ، عثمانؓ نے حضرت علیؑ کی امامت ترک کر دینے کی وجہ سے مرتد ہو گئے۔ معاذاللہ

(اصول کافی جلد احدیث ۳۳ صفحہ ۴۲۰ مطبوعہ تہران طبع جدید

۲۷۔ عورت کی فرج کو بوسہ دینے میں کوئی حرج نہیں۔ معاذاللہ (حلیۃ المتقین تالیف ملاباقر مجلسی طبع تہران)

۲۸۔ امام مہدی جب آئے گا تو روضہ رسول ﷺ پر جا کر ابوبکرؓ و عمرؓ کو سولی پر لٹکائے گا۔ معاذاللہ

(مجمع المعارف صفحہ ۳۹ مطبوعہ تہران طبع قدیم)

۲۹۔ ابوبکرؓ کا گوشت و پوست و خون خنزیر کے خون سے پرورده تھا۔ معاذاللہ

(مکالمات حسینیہ صفحہ ۸ مطبوعہ تہران طبع قدیم)

۳۰۔ اگر جبرائیلؑ اور میکائیلؑ کے دل میں ابوبکرؓ کی محبت ہوتی تو وہ بھی جہنم میں ہوتے۔ معاذاللہ

(امیر مختار صفحہ ۸ مرزا بشارت حسین مطبوعہ امامیہ کتب خانہ لاہور)

۳۱۔ خلفاء ثلاثہ رام چندر جی سے زیادہ گھٹیا لوگ تھے۔ معاذاللہ (آگ خانہ بتول صفحہ ۷ ۲ عبدالکریم مشتاق کراچی)

۳۲۔ حضرت عمرؓ کو معاذاللہ مصنف نے بھڑیا شیطان، درندہ صفت بادشاہ، مکروہات والا بے حیاء، ظالم، غاصب، فاسق، فاجر لعنتی لکھا ہے۔ معاذاللہ (افسانہ عقد ام کلثوم صفحہ ۹ عبدالکریم مشتاق کراچی)

۳۳۔ حضرت عمرؓ بڑے بے حیاء اور بے غیرت تھے۔ معاذاللہ (نور ایمان صفحہ ۷۵ امامیہ کتب خانہ لاہور)

۳۴۔ حضرت عثمانؓ اور طلحہؓ کا باپ منحوس تھا۔ معاذاللہ (تیلد مناظرہ صفحہ ۷۰ عبرکت علی گوشہ نشین)

۳۵۔ حضرت عمرؓ مغیرہ بن شعبہؓ اور حضرت ابوہریرہؓ بڑے شہوت پرست تھے۔ معاذاللہ

(نماز میں ہاتھ کھلا رکھنے کا ثبوت صفحہ ۱۲۲ غلام حسین نجفی جامع المنتظر لاہور)

۳۶۔ حضرت عثمان نے حضرت کلثومؓ کو اذیت جماع سے مار ڈالا اور پھر مردہ حالت میں ہمبستری کی۔ معاذاللہ

(قول مقبول صفحہ ۴۳۲ غلام حسین نجفی جامع المنتظر لاہور)

۳۷۔ حضرت ابوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ کی خلافت کے بارے میں جو شخص یہ عقیدہ رکھتا ہے کہ یہ خلافت حق ہے وہ عقیدہ بالکل گدھے کے عضو تناسل کی مثل ہے۔ معاذاللہ (حقیقت فقہ حنفیہ صفحہ ۷۲ غلام حسین نجفی جامع المنتظر لاہور)

۳۸۔ حضرت ابوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ کا نام آلہ تناسل پر لکھ کر اگر ہمبستری کی جائے تو انزال نہ ہوگا۔ معاذاللہ

(تحفہ حنفیہ صفحہ ۲۵۰ پہلا ایڈیشن غلام حسین نجفی جامع المنتظر لاہور)

۳۹۔ حضرت عمرؓ شرابی جہنمی ابنہ کے مریض اور بیوی سے غیر فطری طریقہ سے ہمبستری کرتے تھے۔ معاذاللہ

(سم سموم اس کتاب کے صفحہ نمبر ۲۲۸ سے صفحہ ۳۳۶ تک حضرت عمرؓ کو ایک سو ایک (۱۰۱) گالیاں لکھی گئیں ہیں)

۴۰۔ حضرت عثمان کی لاش تین دن تک کوڑے پر پڑی رہی اور ایک ٹانگ کتے لے گئے۔ معاذاللہ

(اخلاقت بنو امیہ اور معاویہ صفحہ ۲۸۵ غلام حسین نجفی جامع المنتظر لاہور)

۴۱۔ حضرت عمرؓ کے باپ نے اپنی بہن سے زنا کیا جس سے عمرؓ پیدا ہوئے۔ معاذاللہ

(اصحاب رسولؐ ﷺ کی کہانی قرآن و حدیث کی زبانی عاشق حسین نقوی کراچی)

۴۲۔ حضور ﷺ کی وفات کے بعد تین صحابہؓ کے علاوہ باقی سب مرتد ہو گئے۔ معاذاللہ

(روزہ کافی جلد ۸ صفحہ ۲۴۵ حدیث ۳۴۱ مطبوعہ تہران طبع جدید)

۴۳۔ حضرت عائشہؓ کوئی امریکن میم تھی یا یورپین لیڈی تھی۔ معاذاللہ

(حقیقت فقہ حنفیہ صفحہ ۶ غلام حسین نجفی لاہور)

۴۴۔ حضرت انس بن مالکؓ، ابوہریرہؓ، عمرو بن عاص، امیر معاویہ اور عائشہ بدترین زمانہ لوگ تھے۔ معاذاللہ

(مکالمات حسینیہ صفحہ ۵۹ طبع تہران قدیم)

۴۵۔ حضرت عباسؓ اور عقیلؓ ذلیل النفس اور کمزور ایمان والے تھے۔ معاذاللہ

(حیات القلوب جلد ۲ صفحہ ۶۱۸ مطبوعہ تہران طبع جدید)

۴۶۔ حضرت امیر معاویہؓ کی والدہ مشہور بدکار عورتوں میں تھیں۔ معاذاللہ

(احسن المقال جلد ۲ صفحہ ۷۲ ۴ صفدر حسین نجفی بانی جامع المنتظر لاہور)

۴۷۔ عشرہ مبشرہ صحابہ میں سے حضرت علیؓ کے علاوہ بقیہ تمام جہنم کے نچلے طبقے میں ہوں گے۔ معاذاللہ

(حق الیقین مترجم اردو جلد نمبر ا صفحہ ۱۲ ۳ بشارت حسین)

۴۸۔ حضرت عبدالرحمنؓ بن عوف فرعون امت تھے۔ معاذاللہ (سیاست راشدہ صفحہ ۱۹۵ علی اکبر شاہ کراچی)

۴۹۔ اسلام میں سب سے پہلی جھوٹی گواہی دینے والے طلحہؓ و زبیرؓ تھے۔ معاذاللہ

(عالم الغیب صفحہ ۵۶ ا طالب حسین کرپالوی سانده کلاں لاہور)

۵۰۔ حضرت عمروؓ بن عاص کی والدہ مکہ کی مشہور کنجری تھی۔ معاذاللہ (تاریخ احمدی صفحہ ۲۱۹ نواب احمد حسین لاہور)

۵۱۔ شیعوں کو بعض اوقات خصیتین اور آلہ تناسل پر سخت قسم کی خارش بھی ہو جاتی ہے تو کیا وہاں آپ کے صحابہؓ زہر پھیلاتے ہیں۔ معاذاللہ (تحفہ حنفیہ صفحہ ۲۹۲ غلام حسین نجفی جامع المنتظر لاہور)

۵۲۔ معاویہؓ کی ماں کے چار یار تھے اس لئے سنی حق چار یار کا نعرہ لگاتے ہیں۔ معاذاللہ

(خصائل معاویہؓ صفحہ ۳۴ غلام حسین نجفی جامع المنتظر لاہور)

۵۳۔ حضرت امیر معاویہ، طلحہؓ سعدؓ بن ابی وقاص اور حضرت عمروؓ بن عاص کی مائیں مکہ کی فاحشہ عورتیں تھیں۔ معاذاللہ

(تنزیہ الانساب، حصہ دوم صفحہ ۵۸ حصہ اول ۱۱۹ غلام حسین نجفی جامع المنتظر لاہور)

۵۴۔ کچھ ناصبی حضرت علیؓ کی ولایت کے منکر تھے جب وہ لیٹرین میں پیشاب کرنے گئے تو پیشاب بند ہو گیا تو آلہ تناسل سے آواز آئی کہ علیؓ کی ولایت کا اقرار کرو تب پیشاب آئے گا۔ معاذاللہ

(آثار حیدری ترجمہ تفسیر حسن عسکری صفحہ ۵۵۷ مصنف شریف حسین امامیہ کتب خانہ لاہور)

۵۵۔ حضرت علیؓ نے عمرؓ کی بہن سے متعہ کیا۔ معاذاللہ

(بغاوت بنوامیہ اور معاویہ صفحہ ۱۱۱ غلام حسین نجفی جامع المنتظر لاہور)

۵۶۔ امام جعفر صادقؒ اس وقت تک مصلے سے نہیں اٹھتے تھے جب تک چار ملعون اور چار ملعونہ پر لعنت نہیں بھیج لیتے تھے اور کہتے تھے یااللہ لعنت بھیج ابوبکرؓ، عمرؓ، عثمانؓ، معاویہؓ اور عائشہؓ، حفصہؓ، ہندہؓ، ام الحکم پر۔ معاذاللہ

(عین الحیات صفحہ ۵۹۹ ملاباقر مجلسی مطبوعہ تہران طبع جدید)

۵۷۔ امام مہدی جب آئے گا تو حضرت عائشہؓ کو زندہ کر کے کوڑے برسائے گا۔ معاذاللہ

(تفسیر صافی جلد ۲ سطر ۱۶ صفحہ ۱۰۸ مطبوعہ ایران طبع جدید)

۵۸۔ عائشہؓ، انس بن مالکؓ، ابوہریرہؓ، عمروؓ بن عاص، معاویہؓ بدترین زمانہ لوگ تھے۔ معاذاللہ

(مکالمات حسینیہ صفحہ ۵۹ مطبوعہ تہران طبع قدیم)

۵۹۔ ام حبیبہؓ کی ماں زانی عورت تھی۔ معاذاللہ (خصائل معاویہؓ صفحہ ۳۱ غلام حسین نجفی جامع المنتظر لاہور)

۶۰۔ عائشہ، طلحہ، زبیر واجب القتل تھے۔ معاذاللہ (بغاوت بنو امیہ و معاویہؓ صفحہ ۲۷۳ غلام حسین نجفی جامع المنتظر لاہور)

۶۱۔ مرد کا مرد سے نکاح جائز ہے اور اپنی حقیقی ماں بہن اور بیٹی سے بھی نکاح جائز ہے۔ معاذاللہ

(فرقۃ الشیعہ تالیف ابی محمد الحسن بن موسیٰ)

۶۲۔ حضرت عائشہ کا شریعت سے کوئی تعلق نہیں۔ معاذاللہ (شریعت اور شیعت صفحہ ۴۵ عرفان حیدر عابدی کراچی)

۶۳۔ حضرت عائشہؓ ناصبی ہو کر مری (ناصبی کتے اور خنزیر سے بدتر کو کہتے ہیں)۔ معاذاللہ

(تحفہ حنفیہ صفحہ ۳۱ غلام حسین نجفی جامع المنتظر لاہور)

۶۴۔ سورۃ نور عائشہؓ کے کفر اور نفاق کو ظاہر کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے نازل کی۔ معاذاللہ

(حیات القلوب صفحہ ۵۹۴ ملا باقر مجلسی مطبوعہ تہران طبع جدید)

۶۵۔ ابوبکرؓ و عمرؓ کی خلافت کا اقرار کرنا کفر ہے۔ معاذاللہ (تفسیر عیاشی جلد ۲ صفحہ ۸۴)

۶۶۔ ابوبکرؓ و عمرؓ دونوں شیطان کے ایجنٹ تھے۔ معاذاللہ (حلیۃ المتقین تالیف باقر مجلسی)

۶۷۔ فرعون اور ہامان سے مراد ابوبکرؓ اور عمرؓ ہیں۔ معاذاللہ (انوار النعمانیہ جلد ۲ صفحہ ۸۹)

۶۸۔ حضرت عمرؓ فاروق اصلی کافر اور زندیق تھے۔ معاذاللہ (کشف الاسرار خمینی صفحہ ۱۱۹)

۶۹۔ ابوبکرؓ و عمرؓ جہنم کے آخری گڑھے میں زنجیروں سے جکڑے ہوئے ہوں گے۔ معاذاللہ

(حق الیقین باقر مجلسی صفحہ ۵۰۹)

۷۰۔ جہنم میں سب سے بدترین عذاب ابوبکرؓ و عمرؓ پر ہوگا۔ معاذاللہ (حیاۃ القلوب جلد ۱ صفحہ ۷۲ باقر مجلسی)

۷۱۔ حضرت عثمانؓ کافر اور منحوس تھے۔ معاذاللہ (وفات عثمان صفحہ ۲۵ مرزا یوسف حسین)

۷۲۔ ابوبکرؓ اور شیطان کا ایمان مساوی تھا۔ معاذاللہ (نص خلافت بلا فصل صفحہ ۲۲۶ غلام حسین نجفی)

۷۳۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ مشرک، عمرؓ منافق اور عثمانؓ کافر تھے۔ معاذاللہ

(شیعان علی اور ان کی شان صفحہ نمبر ۵۴ غلام حسین نجفی)

۷۴۔ حضرت عمرؓ مشہور زانی انسان تھے۔ معاذاللہ (تنزیہ الانساب صفحہ ۷۷ حصہ اول غلام حسین نجفی)

۷۵۔ عائشہؓ اور حفصہؓ لومڑی جیسی چالاک تھیں۔ معاذاللہ (چراغ مصطفوی صفحہ ۱۶۹ اشتیاق کاظمی)

۷۶۔ نماز پڑھنے کے بعد ابوبکرؓ، عمرؓ، عثمانؓ، معاویہ، عائشہ، حفصہ، ہندہ اور ام الحکم پر لعنت بھیجی جائے۔ معاذاللہ

(فروع کافی جلد ۳ صفحہ ۳۴۲ یعقوب کلینی)

۷۷۔ خالد بن ولیدؓ سیف اللہ نہیں بلکہ سیف الشیطان تھے۔ معاذاللہ (مناظرہ بغداد صفحہ ۱۰۰ حسین بخش جاڑا)

۷۸۔ حضرت امیر معاویہؓ اپنی بہوں سے زنا کیا کرتے تھے۔ معاذاللہ (یزیدیت ہو کھلا دشمن صفحہ ۱۳۶ خضر عباس)

۷۹۔ اصحابِ رسول ﷺ گدھوں کی طرح زنا کیا کرتے تھے۔ معاذاللہ
(کلید مناظرہ صفحہ ۴۰۲ محمد برکت علی گوشہ نشینی وزیر آبادی)

۸۰۔ فاحشہ سے مراد حضرت عائشہؓ ہیں۔ معاذاللہ (ترجمہ مقبول صفحہ ۸۴۰)

۸۱۔ عائشہؓ اور حفصہؓ کافر اور جہنمی ہیں۔ معاذاللہ (وفاتِ عثمان صفحہ ۳۴ مرزا یوسف حسین)

۸۲۔ جب عائشہ نے مردوں کو غسل کر کے دکھایا تو گیلا کپڑا جسم کے ساتھ چمٹ جانے سے رانے پستان اور سرینیں نظر آئی ہوں گی۔ معاذاللہ (تحفہ حنفیہ ۲۸۰ غلام حسین نجفی جامعہ المنتظر)

۸۳۔ حضور اکرم ﷺ کی بعض بیویاں ننگی سوتی تھیں۔ معاذاللہ (تنزیہ الانساب حصہ اول غلام حسین نجفی)

۸۴۔ حضرت عائشہؓ عورت تھیں بیابانِ دری۔ معاذاللہ (چراغ مصطفوی جلد ۱ صفحہ ۲۷ اشتیاق کاظمی)

۸۵۔ میں ایسے خدا کو رب نہیں مانتا جس نے عثمانؓ اور معاویہؓ جیسے بد قماشوں کو حکومت دی۔ معاذاللہ
(کشف الاسرار صفحہ ۱۰۷ مصنف خمینی)

۸۶۔ نہ ہم اس رب کو مانتے ہیں اور نہ اس رب کے نبی کو مانتے ہیں جس کا خلیفہ ابو بکرؓ ہو۔ معاذاللہ
(انوار النعمانیہ صفحہ ۲۷۸ جلد ۲ طبع ایران)

۸۷۔ ابو بکرؓ کافر اور جو ان سے محبت رکھے وہ بھی کافر۔ معاذاللہ (حق الیقین صفحہ ۶۹۰)

۸۸۔ ابو بکرؓ اور مرزا غلام احمد قادیانی میں کوئی فرق نہیں۔ معاذاللہ (غلام حسین نجفی جاگیر فدک صفحہ ۶۹۰)

۸۹۔ ابو بکرؓ کافر اور زندیق تھے۔ معاذاللہ (خمینی کشف الاسرار صفحہ ۶۹)

۹۰۔ شبِ زفاف حضور ﷺ نے فاطمہؓ سے فرمایا جب تک میں نہ آؤں کلام شروع نہ کرنا تو پھر حضور ﷺ آئے دونوں کی ٹانگیں دراز کیں۔ معاذاللہ (جلاء العیون حصہ اول صفحہ ۹۴ ملا باقر مجلسی مطبوعہ تہران طبع جدید)

۹۱۔ حضور ﷺ کی پوری زندگی کا طرزِ عمل تقیہ کے مطابق تھا۔ معاذاللہ
(ہزار تمہاری دس ہماری صفحہ ۵۹ ۲ عبد الکریم مشتاق)

۹۲۔ شیعہ کا حضور ﷺ پر الزام ہے کہ حضرت ابراہیمؑ حضور ﷺ کے حلالی بیٹے نہ تھے۔ معاذاللہ
(القرآن المبین فی تفسیر المتین صفحہ ۵۵ ۳ مفسر امداد حسین کاظمی)

۹۳۔ حضرت علیؓ کو یہ اختیار حاصل تھا کہ وہ حضور ﷺ کی ازواج کو طلاق دے سکے۔ معاذاللہ
(تفسیر صافی جلد ۲ صفحہ ۳۳۲ فیض کاشانی)

۹۴۔ اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کو ڈانٹ پلائی کہ آپ ہر صورت میں خلافت علی کا اعلان کریں۔ معاذاللہ
(تفسیر صافی جلد ۱ صفحہ ۳۵۸ فیض کاشانی)

۹۵۔ حضور ﷺ کے ظاہر اور باطن میں تضاد تھا۔ معاذاللہ (تفسیر عیاشی جلد ۲ صفحہ ۱۰۱ محمد بن مسعود عیاشی)

۹۶۔ حضرت علیؓ کو تین چیزیں عطا ہوئیں جو محمد ﷺ کو بھی عطا نہیں ہوئیں ۱، علیؓ کو شجاعت ملی محمد ﷺ کو نہ ملی ۲، علیؓ کو فاطمہ جیسی بیوی ملی محمد ﷺ کو نہ ملی ۳، علیؓ کو حسن و حسین جیسے فرزند عطا ہوئے لیکن محمد ﷺ کو عطا نہ ہوئے۔ معاذاللہ۔ (انوار النعمانیہ جلد ا صفحہ ۱۶ نعمت اللہ جزائری)

۹۷۔ اللہ تعالیٰ نے پیغام رسالت دیکر جبرائیل کو بھیجا کہ علیؓ کو پیغام رسالت دو لیکن جبرائیل بھول کر محمد ﷺ کو دے گئے۔ معاذاللہ (انوار النعمانیہ صفحہ ۲۳۷ نعمت اللہ جزائری)

۹۸۔ امام مہدی جب آئے گا تو ننگا ہوگا اور اس کے ہاتھ پر سب سے پہلے بیعت کرنے والے محمد ﷺ ہونگے۔ معاذاللہ (حق الیقین حصہ دوم صفحہ ۳۴۷ ملا باقر مجلسی)

۹۹۔ حضرت علیؓ سے مدد مانگنا سنت انبیاء اور سنت حضور ﷺ ہے۔ معاذاللہ
(ہاتھی کے دانت جلد ا صفحہ ۲۱ عبدالکریم مشتاق کھارادر کراچی)

۱۰۰۔ زہر خورانی کے سبب حضور ﷺ کی میت خراب ہوگئی اور پیٹ پھول گیا۔ معاذاللہ
(تنزیہ الانساب حصہ دوم صفحہ ۱۰ انعام حسین نجفی جامع المنتظر کربلا گامے شاہ ماڈل ٹاؤن لاہور)

۱۰۱۔ جس نے ایک دفعہ متعہ (زنا) کیا اس کا درجہ حضرت حسن کے برابر جس نے دو دفعہ متعہ کیا اس کا درجہ حضرت حسین کے برابر جس نے تین دفعہ متعہ کیا اس کا درجہ حضرت علیؓ کے برابر اور جس نے چار دفعہ متعہ کیا اس کا درجہ محمد رسول اللہ ﷺ کے برابر ہو جاتا ہے۔ معاذاللہ (برہان متعہ ثواب متعہ صفحہ ۵۲)

یہ کفریات شیعہ مذہب کی کچھ کتابوں سے لئے ہیں ورنہ شیعہ مذہب کی کتابیں اللہ اس کے رسول اور صحابہ اکرامؓ کے خلاف کفریات سے بھری ہوئی ہیں کیا حضور ﷺ کے صحابہ اکرامؓ اور امہات المومنینؓ لاوارث ہیں جس ملعون کا دل چاہے بھونکتا رہے کیا یہ برائی نہیں کہ حضور ﷺ، صحابہ اکرامؓ اور امہات المومنینؓ پر کیچڑ اچھالا جا رہا ہو اور ہم مسلمان گھروں میں سکون کی نیند سو رہے ہوں؟ یہ ہم مسلمانوں کے لئے ڈوب مرنے کا مقام ہے آیئے اس کفر کو روکنے کے لئے سپاہ صحابہؓ کا ساتھ دیں۔

قرآن و حدیث کی روشنی میں امیر عزیمت شیرِ اسلام بانی سپاہ صحابہؓ مولانا حق نواز جھنگویؒ شہید نے فرمایا

شیعہ کائنات کا بدترین اور غلیظترین کافر ہے

دعوت: اگر کوئی شیعہ (جن میں شیعہ عالم، ذاکر، مجتہد شامل ہیں) اپنی ماں کا حلالی بیٹا ہے تو اس دعویٰ کو غلط ثابت کر کے دکھائے۔ پوری جماعت سپاہ صحابہؓ مجرم ہو گی اور ہر سزا بھگتنے کے لئے تیار ہے اور اگر کوئی شیعہ اس دعویٰ کو غلط ثابت نہ کر سکے تو آج ہی اپنے کفریہ عقائد سے توبہ کرے اور مسلمان ہو کر سپاہ صحابہؓ کی جدوجہد میں شامل ہو اور جنت میں اپنا اعلیٰ مقام حاصل کرنے کی کوشش کرے۔

حب صحابہؓ رحمت اللہ　　　　　　　　　　بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　　　　　　　　　　بغض صحابہؓ لعنت اللہ

ایران میں سنیوں کی حالتِ زار　اور　پاکستان میں شیعوں کی یلغار

بھارت کے بریلوی علماء کی تنظیم ورلڈ مسلم فیڈریشن کے وفد کی رپورٹ جو ۲۸ دسمبر ۱۹۸۲ کو تہران کی عالمی کانفرنس میں مدعو تھا۔ حوالہ ہفت روزہ "نئی دنیا - دہلی" بعنوان..... " **ایران میں کیا دیکھا** "

۱۔ تہران میں پانچ لاکھ مسلمان (سنی) آباد ہیں وہاں آج تک انھیں مسجد تعمیر کرنے کی اجازت نہیں ملی ہے جبکہ وہاں عیسائیوں کے بارہ گرجے، ہندوؤں کے دو مندر، سکھوں کے تین گردوارے، یہودیوں کے دو کلیسا اور بارہ آتش کدے موجود ہیں۔

۲۔ انتظامیہ اور عدلیہ میں مسلمانوں (سنی) کا وجود صفر ہے۔ مرکزیا صوبائی اور ضلعی سطح کا ذمہ دار ہونا تو کجا سنی مذہب کا کوئی تھانیدار بھی نہیں ہے نیز حکومت کے ہر شعبہ پر حاوی تین لاکھ پاسداران انقلاب میں مسلمانوں کا ایک نمائندہ بھی نہیں ہے۔

۳۔ ظلم کی انتہا یہ ہے کہ خوزستان صوبے میں جہاں ۹۵ فیصد مسلمان (سنی) آباد ہیں وہاں کے ۵۰۰ اساتذہ میں سے ۴۶۴ شیعہ اور ۳۶ مسلمان (سنی) ہیں۔

۴۔ پرائمری سے یونیورسٹی لیول تک نصابی کتب میں شیعیت ہی کا پرچار ہے دیگر تمام نظریات کو نصاب سے خارج کر دیا گیا ہے صرف شیعیت اور اصحاب رسول ﷺ پر تبرا کو نصاب کا محور بنایا گیا ہے۔

۵۔ مسلمانوں (سنی) کو اپنے عقیدہ کی اشاعت اور تبلیغ

بے نظیر اور نواز شریف کے دور میں شیعیت طوفان کی طرح پاکستان پر مسلط ہو گئی تھی مگر موجودہ حکومت کے آنے سے کچھ چہرے ضرور بدلے ہیں مگر شیعی طوفان نے سرطان کی شکل اختیار کر لی ہے کیونکہ اہم وزارتوں اور بیوروکریسی پر پچھلی دو حکومتوں کے ہی شیعہ مسلط ہیں۔

۱۔ ایران میں مسلمانوں (سنی) کا نا طقہ بند ہے مگر صرف پاکستان کے دارالخلافہ اسلام آباد کے ہر سیکٹر میں C.D.A کے سابق چیئرمین (علی نواز گردیزی شیعہ) نے ایک ایک کر کے کئی درجن امام باڑے بنوائے جن میں سے ہر ایک شیعہ عسکری تربیت سینٹر ہے۔

۲۔ پاکستان میں شیعہ آٹے میں نمک کے برابر ہیں یعنی کل آبادی کا دو فیصد مگر منظم سازش کے تحت اعلیٰ ملازمتوں میں ان کا تناسب چالیس فیصد ہے اور یہ شیعہ بیوروکریسی ملک میں نفاذ اسلام کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہے (لہذا شیعوں کو کلیدی عہدوں سے ہٹا کر مسلم (سنی) افسران کو ان کا حق دیا جائے)۔

۳۔ مسلم (سنی) شیعہ کی تفریق نہ ہونے سے فائدہ اٹھاتے ہوئے شیعہ ایم اے اسلامیات کر کے مدرس بن جاتے ہیں اور اس طرح مسلم (سنی بچوں) کے عقیدوں پر شب خون مارتے ہیں کریم آغا خان کے اخراجات سے شمالی علاقوں میں اساتذہ کی تربیت کے لئے شیعہ عقائد پر مبنی یونیورسٹی قائم کی جارہی ہے جو شیعوں کی علیحدہ اسٹیٹ کی

کے لئے کسی کتاب، رسالہ یا اخبار چھاپنے کی اجازت نہیں وہ اپنی تاریخ یا ثقافت تک کی اشاعت نہیں کر سکتے حتیٰ کہ اپنے حلقوں کے اندر بھی انہیں اجازت نہیں ہے۔ اس کے برعکس شیعہ مذہب کی کتب میں "فصل الخطاب فی تحریف کتاب رب الارباب" سینکڑوں صفحات کی کتاب بے پناہ مقدار میں چھپ کر مفت تقسیم ہوتی ہے جس میں دو ہزار سے زیادہ روایات جمع کر کے ثابت کیا گیا ہے کہ یہ قرآن غلط ہے۔ ۶۔ خانہ کعبہ میں تخریب کاری، دھماکوں اور خانہ کعبہ پر ایرانی قبضہ کے لئے بہت بڑی تحریک کام کر رہی ہے۔	جانب ایک قدم ہے۔ ۷۔ پاکستان میں شیعوں کے اخبارات کی تعداد ایک درجن سے زائد ہے ایران کے آٹھ خانہ ہائے فرہنگ پاکستان کے بڑے بڑے شہروں میں شیعت کی تبلیغ کا مرکز اور مسلمانوں میں پھوٹ اور انتشار پیدا کرنے میں معروف ہیں انگریزی جریدہ "دی مسلم" سمیت کئی اخبارات پر شیعہ کا قبضہ ہے جو اتنے مالدار ہیں کہ حکومت ان پر ہاتھ نہیں ڈال سکتی ان اخبارات میں کئی رنگین صفحات مختلف عنوانات سے چھپتے ہیں جس میں عورتوں کی دلربا نمائش مرکزی پہلو ہوتا ہے جو بے حیائی کے فروغ اور شیعہ مذہب کی تبلیغی عبادات 'متعہ' کا قیمتی ہتھکنڈہ ہے۔ الغرض شیعت پاکستان پر غالب آ رہی ہے۔
تمام غیر مسلموں کی عبادت گاہوں کے نام ہیں مثلاً مندر، گرجا، گوردوارے وغیرہ شیعوں کی عبادت گاہ کا نام امام بارگاہ ہے۔	غیر مسلموں کے اپنے اپنے سلام ہیں شیعوں کا سلام "دم مولا علی مدد" ہے شیعہ بھی غیر مسلموں کی طرح زکوٰۃ نہیں دیتے تو اپنے آپ کو مسلمان کیوں کہلاتے ہیں۔
قادیانی ختم نبوتؐ کے منکر ہیں اور مرزا قادیانی حضرت حسینؓ کے ذکر کو گوبر کے ڈھیر سے تشبیہ دیتا ہے اور قادیانی یہودیوں سے گہرا تعلق رکھتے ہیں اگر حکومت ان کو کافر قرار دے سکتی ہے تو!	شیعہ بھی تو امامت کو نبوت سے افضل مانتے ہیں اور اجراء نبوت کے قائل ہیں اور اصحابِ رسول ﷺ کی توہین کو عبادت سمجھتے ہیں اور عبداللہ بن سبا یہودی کی اتباع کرنے کے موجب کافر ہیں۔

بریلوی، دیوبندی اور اہلحدیث کے اتحاد کی پہچان — سپاہ صحابہؓ پاکستان

سپاہ صحابہؓ کا مقصد اس کے سوا کچھ بھی نہیں کہ بموجب قرآن مجید صحابہؓ کو معیار ایمان بنایا جائے اور ان کے بدخواہوں کو بے نقاب کر کے دنیا بھر میں رسوا کیا جائے اور پاکستان میں خلافت راشدہ والا نظام رائج کیا جائے۔

ہمارا مطالبہ یہ ہے کہ پاکستان کو سنی اسٹیٹ قرار دیا جائے اور پاکستان میں قادیانیوں کی طرح شیعوں کو بھی غیر مسلم اقلیت قرار دیا جائے اور نظام خلافت راشدہ کا نفاذ کیا جائے اور پاکستان میں مردم شماری سنی شیعہ بنیاد پر کرائی جائے۔

سپاہ صحابہؓ ایک ردِ عمل

سپاہ صحابہؓ کی ضرورت کیوں پیش آئی؟

دوسری دینی جماعتوں کی موجودگی میں سپاہ صحابہؓ کی کیا ضرورت تھی؟

جمعیت علماء اسلام، جماعت اسلامی، جمعیت علماء پاکستان، سواد اعظم اہل سنت اور دیگر مذہبی جماعتوں کی موجودگی میں سپاہ صحابہؓ کیوں بنی؟ یہ اور اس قسم کے بے شمار سوالات عوام الناس کے ذہنوں میں پیدا ہوتے ہیں اور بعض لوگ تو یہاں تک کہنے لگتے ہیں کہ جب دوسری دینی اور مذہبی تنظیمیں موجود ہیں تو سپاہ صحابہؓ کی ضرورت ہی نہیں تھی، حقیقت یہ ہے کہ اس قسم کے سوالات ان لوگوں کے ذہنوں میں جنم لیتے ہیں جو سپاہ صحابہؓ کے مقصد وجود سے نابلد ہیں۔

قارئین کرام بنیادی طور پر یہ بات ذہن میں رکھیں کہ اس دنیا میں ہر عمل کا ایک ردِ عمل ہوتا ہے۔ اگر آپ کسی کو گالی دیں گے تو سامنے والے کی طرف سے خیر کی توقع نہ رکھیں۔ اگر آپ کسی کے ساتھ زیادتی کریں گے تو وہ اس پر آپ کے خلاف احتجاج ضرور کریگا۔ اگر آپ کسی کے مال پر ناجائز قبضہ کریں گے تو وہ اس پر صدائے احتجاج ضرور بلند کریگا۔ آپ لوگوں کے حقوق غصب کریں اور چاہیں کہ وہ اس پر خاموش رہیں۔ آپ دوسروں کی عزت و وقار کی دھجیاں بکھیر دیں اور ان سے یہ توقع کہ وہ آپ کی عظمت کو تسلیم کریں۔ یہ سوچ، یہ فکر، عبث ہے۔ آپ جو بوئیں گے وہی کاٹیں گے، ہر عمل Action کا ایک ردِ عمل Re-Action ضرور ہوگا۔ بعض لوگ سپاہ صحابہؓ کے وجود کو دیکھ کر تو کہتے ہیں کہ دوسری مذہبی اور دینی جماعتوں کے ہوتے ہوئے سپاہ صحابہؓ کی کیا ضرورت تھی لیکن وہ اس پر غور نہیں کرتے کہ سپاہ صحابہؓ محض جذبات کی پیداوار نہیں بلکہ یہ ایک عمل کا ردِ عمل ہے۔

ایک شخص مسلسل آپ کے والد صاحب کی شان میں گستاخی کر رہا ہے آپ اسے سمجھاتے ہیں لیکن وہ باز نہیں آتا بلکہ وہ پوری ڈھٹائی کے ساتھ کہتا ہے کہ "میں آپ کے والد صاحب کو گالی دینا عبادت سمجھتا ہوں اس لئے مجھے گالی سے کوئی نہیں روک سکتا" تو آپ آخر کب تک برداشت کرینگے؟ جب پانی سر سے گزر جائے گا اور آپ کی کوئی نصیحت اس پر کوئی اثر انداز نہیں ہوگی تو نتیجہ یہ ہوگا کہ آپ کا ہاتھ ہوگا اور اس کا گریبان۔ والد کا مقام و مرتبہ، عزت و وقار مسلم ہے لیکن ہمارے آقا و رسول ﷺ اور آپ کے سامنے زانوئے تلمذ تہہ کرنے والے عظیم المرتبت صحابہ اکرامؓ وہ عظیم ہستیاں ہیں کہ ہمارے والدین، احباب، رشتہ دار جبکہ دنیا کے تمام اولیاء اکرامؒ مل کر بھی کسی ایک صحابیؓ کے مقام و مرتبہ کو نہیں پہنچ سکتے اس لئے کہ ان کی نسبت حضور ﷺ سے ہے اور یہ حقیقت ناقابل انکار ہے کہ جس چیز کی نسبت حضور ﷺ کے ساتھ ہو جائے وہ چیز ادنیٰ ہونے کے باوجود اعلیٰ بن جاتی ہے۔

وہ مقدس ہستیاں جنہیں بارگاہ رسالت ﷺ میں آنے کی وجہ سے وہ عزت ملی کہ اشک ملکوت بن گئیں۔ ابو بکرؓ آئے تو صدیق اکبرؓ بن گئے۔ عمرؓ آئے تو فاروق اعظمؓ بن گئے۔ عثمانؓ آئے تو ذوالنورینؓ بن گئے۔ علیؓ آئے تو حیدر کرارؓ بن گئے۔ بلالؓ

آئے تو موذن مسجد نبوی ﷺ بن گئے۔ ابو ہریرہؓ آئے تو حافظ الحدیث بن گئے۔ عبداللہ بن مسعودؓ آئے تو فقیہ الامت بن گئے ۔ عبداللہ بن عباسؓ آئے تو مفسر قرآن بن گئے۔ ابی بن کعبؓ آئے تو استاذ قراء بن گئے۔ معاویہؓ بن ابی سفیانؓ آئے تو نبی ﷺ کی دعاؤں کے مستحق بن گئے۔

جن عظیم ہستیوں نے بارگاہ رسالت ﷺ سے وہ فیض حاصل کیا کہ خود نبوت ﷺ پکار اٹھی کہ اگر دنیا میں کوئی راہ ہدایت پر گامزن ہونا چاہتا ہے تو میرے صحابہؓ کے دامن کو تھام لے کامیابی و کامرانی اس کے زیر قدم ہوں گے۔ جن کی تربیت کرنے کے بعد خود نبوت ﷺ نے اعلان کیا کہ الوگوں میرے صحابہؓ کے بارے میں اللہ سے ڈرنا اور بعد انھیں مشق طعن نہ بنانا کہ جگر کا خون دے دے کر یہ بوٹے میں نے پالے ہیں جب ایسی پاک، مقدس، مبارک اور باعزت شخصیات کو پاکستان کی سر زمین پر کھلے عام گالیاں دیئے جانے لگیں اور ایک طبقے نے تلامیذ رسالت ﷺ کے خلاف زبان طعن دراز کر نا شروع کی اور تحریر و تقریر میں صحابہ اکرام کو کافر، منافق، مرتد، زندیق اور جہنمی کہا جانے لگا تو اب ضرورت محسوس ہوئی کہ ایسی غلیظ تحریر و تقریر کا راستہ روکا جائے لیکن اس کار خیر کے لئے کون آگے بڑھے ؟ کون ایسے غلیظ زبانوں کو روکے ؟ کون ایسی مغلظات پر مبنی تقریروں پر پابندی لگائے ؟ کون اپنی جان کو خطرات میں ڈال کر صحابہؓ کی ہستیوں کا دفاع کرے ؟ بلاشبہ ہر عزت مند مسلمان صحابہ اکرام کا دل سے احترام کرتا ہے اور رسول اللہ ﷺ کے دامن رسالت سے وابستہ ہونے والی ایسی مقدس شخصیات کے خلاف بد زبانی برداشت نہیں کر سکتا لیکن صحابہ اکرامؓ کی کردار کش کرنے والا گروہ ایک منظم اور سازشی گروہ تھا دل ہی دل میں ہر مسلمان کڑھتا تھا کہ صحابہ اکرامؓ جیسی مقدس شخصیات اب اتنی لاوارث ہو چکی ہیں کہ پورے ملک میں کوئی بھی ان کی ہستیوں کا دفاع کرنے کے لئے آگے بڑھنے کو تیار نہیں کیا صحابہ اکرام کو اسی طرح گالیاں دی جاتی رہیں گی ؟ نہیں نہیں نہیں پنجاب کے ایک پسماندہ علاقے جھنگ سے ایک کمزور جسم والا لیکن جر تمند و بہادری کا نشان علامہ حق نواز جھنگویؒ شہید میدان عمل میں آیا اور دشمنان صحابہؓ کو ان کے گھروں میں جاکر للکارا کہ اب بہت ہو چکی، صحابہ اکرامؓ کے خلاف بد زبانی حد سے متجاوز ہو چکی، اب مزید برداشت کی گنجائش نہیں ہے اگر ملک بھر میں کوئی فرد بشر، ناموس صحابہؓ کے دفاع کے لئے میدان میں نہیں آیا تو دشمن خوش نہ ہو، حق نواز، اگرچہ جسامت کے اعتبار سے کمزور ہے لیکن غیرت و مذہبی حمیت کا مظاہرہ کرتے ہوئے دشمنان صحابہؓ کو لوہے کی لگام چڑھائے گا اور تبرابازی کرنے والی زبان کو گدی سے کھینچ کر دنیا پر یہ حقیقت واضح کر جائے گا کہ صحابہ کرامؓ کے وارث مرے نہیں بلکہ زندہ ہیں اور وہ صحابہ کرامؓ کی عزتوں کا تحفظ کرنا جانتے ہیں۔

جب صحابہ کرامؓ کی توہین و تذلیل معمول بن گئی اور ایران میں خمینی کے انقلاب کے بعد پاکستان میں ایرانی تحریر کھلے عام فروخت اور تقسیم ہونے لگی جس میں صحابہ کرامؓ کو دنیا کا ارذل ترین گروہ اور اسلام کا دشمن ثابت کرنے کی کوشش کی گئی خمینی اور باقر مجلسی کی کتابیں کشف الاسرار، حکومت اسلامی، حق الیقین، تذکرۃ الائمہ وغیرہ جیسی غلیظ کتب منظر عام پر

آئیں اور اس کفر کا راستہ روکنے کے لئے کسی دینی، مذہبی یا سیاسی جماعت نے اپنی ذمہ داریوں کو محسوس نہ کیا تو بالآخر امیر عزیمت مولانا حق نواز جھنگوی شہید نے ۶ ستمبر ۱۹۸۵ کو جھنگ کی سرزمین پر سپاہ صحابہؓ کی بنیاد رکھی اور یہ فیصلہ کر لیا کہ میں جان تو قربان کر دونگا مگر دشمنان اسلام شیعہ کی ناک میں نکیل ڈال کر رہوں گا۔

اگر کوئی دوسری جماعت، تنظیم یا انجمن اس ضرورت کو محسوس کرتی اور دشمنان صحابہؓ کی زبان طعن کو منظم طریقہ سے بند کرنے کی کوشش کرتی تو سپاہ صحابہؓ کے نام سے کسی جماعت کے وجود میں لانے کی ضرورت نہیں تھی لیکن جب اس ضرورت کو کسی نے محسوس نہ کیا اور دوسری طرف سے صحابہ کرامؓ کے خلاف تحریر و تقریر کے ذریعے ایک طوفان بد تمیزی برپا تھا تو اس طوفان کا روکنا ضروری تھا جس کے لئے سپاہ صحابہؓ وجود میں آئی اور اس نے دشمنان صحابہؓ کی حیثیت متعین کی جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ صحابہ کرامؓ کے خلاف بد زبانی کرنے والا آج منہ چھپاتا پھر رہا ہے، سپاہ صحابہؓ نے ہر فورم پر دعوت دیتی ہے کہ وہ اپنا اسلام ثابت کرے لیکن وہ کسی فورم پر آنے کو تیار نہیں، اس لئے کہ ۱۴ صدیوں کی تاریخ میں سپاہ صحابہؓ وہ پہلی جماعت ہے جس نے دنیا رفض اور شیعت کا راستہ روکا ہے اور اسے بیچ میدان میں للکارا ہے لیکن وہ شیعہ کسی بھی فورم پر اپنا ایمان ثابت کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہے اور نہ اس میں اتنی ہمت ہے کہ اہل حق کے چیلنج کو قبول کر سکے۔

سپاہ صحابہؓ کے مقاصد و اہداف

سپاہ صحابہؓ کی تشکیل کا پس منظر اور وجوہات آپ کے علم میں آگئی اس لئے سپاہ صحابہؓ کے اہداف و مقاصد اور مطالبات کا اندازہ لگانا آپ کے لئے کوئی مشکل نہیں پھر بھی ایک جائزہ پیش کرنا مناسب معلوم ہوتا ہے تاکہ پتہ چل سکے کہ سپاہ صحابہؓ کیا چاہتی ہے۔

پاکستان کو سنی اسٹیٹ قرار دیا جائے

اس موضوع پر ہم نے اس کتابچہ میں مفصل بحث کی ہے غور کیجئے برطانیہ میں اس وقت عیسائیوں کے دو فرقے پروٹیسٹینٹ Protestant اور کیتھولک Catholic موجود ہیں اس کے علاوہ بھی ان کے چھوٹے چھوٹے فرقے ہیں لیکن اکثریتی فرقہ پروٹیسٹینٹ ہے لہذا پورے برطانیہ میں اصول کے مطابق ان کا پبلک لاء Public Law اسی فرقے کے عقائد کے مطابق ہے حالانکہ برطانویوں کی مذہبیت بھی آج کے دور میں برائے نام سی ہے چنانچہ خود ملکہ الزبتھ کیتھولک فرقے سے ہے مگر وہ اکثریتی آبادی کے قانون کی پابند ہیں۔ اسی طرح ایران میں اکثریتی آبادی شیعہ فرقے سے تعلق رکھتی ہے، وہاں اہل سنت کی واضح آبادی ہے جو تمیں سے چالیس فیصد کے لگ بھگ ہے ان کو پبلک لاء میں تو بھلا کیا حیثیت حاصل ہوگی انھیں اپنی عبادات کے لئے مساجد و مکاتب تعمیر کرنے کی بھی اجازت نہیں انھیں تعصب کی چکی میں پیسا جاتا ہے۔

وہاں خالصتاً شیعہ عقائد کے مطابق نظام وضع کیا گیا ہے غرض یہ کہ کوئی ملک مذہبی آزادی کے نام سے یہ احمقانہ حرکت کرنے پر تیار نہیں کہ ملک میں دو پبلک لاء نافذ کرے اگر ایسے کیا بھی جائے تو سارا نظام درہم برہم ہو جائے مذہبی آزادی کا مفہوم تو پرسنل لاء میں آزادی ہی ہو سکتا ہے سوچئے کہ ناعاقبت اندیش حکمرانوں نے اہلسنت والجماعت کی ۹۵ فیصد آبادی کے عقائد و طرز زندگی کو حنفی فقہ کا نفاذ کس طرح نظر انداز کئے رکھا اور یہاں کس طرح بھانت بھانت کی بولیاں اور رنگ رنگ کے راگ الاپے گئے۔ فرقہ پرستی کے بھوت جس کا خوف ہر ایک حساس آدمی پر سوار ہے اس کا معقول حل اس کے سوا کیا ہے کہ مسلم اکثریت کو مطمئن کرنے کے لئے ان کا پبلک لاء نافذ کیا جائے اور دوسروں کے حقوق کا تحفظ بھی قائم رکھا جائے۔

خلفاء راشدین کے ایام سرکاری سطح پر منائے جانے چاہیں، قومیں اپنے محسنوں اور قومی مذہبی ملی شخصیات کے ایام سرکاری طور پر منا کر ان کے کارناموں کو اجاگر کرنے کا سامان کرتی ہیں جس سے ان کے کارنامے بھی زندہ رہتے ہیں اور اپنی بقاء بھی اسی میں مضمر ہے خلافت راشدہ کا دور اس کائنات کا نبوی دور کے بعد درخشندہ ترین دور ہے۔ خلفاء راشدینؓ کا طرز حکومت نبویؐ دور کا ہی نمونہ ہے جو سادگی، رعایا پروری کی بالیدگی سکون و چین کی بہاروں کا عظیم شاہکار دور ہے خلفاءؓ نبوی کی زندگیاں دنیا کے حکمرانوں کے لئے نمونہ حیات کا درجہ رکھتی ہے ان کی تعلیمات اور معاملا زندگی کی عطر بیزی سے ایک زمانہ منور و معطر ہے۔

ان کی پاکیزہ حیات کے شب و روز انتہائی قابل فخر اور قابل تقلید ہیں ان کی مختصر اطلاعات سے غیر مسلموں نے بھی حصہ وافر پایا ان کے کارناموں کو اقوام عالم کی تاریخ میں جو امتیازی مقام حاصل ہے غیر مسلموں نے بھی کھلے دل سے انکے کردار کی عظمتوں کے گن گائے ہیں۔

پاکستان جیسی نظریاتی مملکت میں سوائے عاشورہ محرم کے جبکہ اسے بھی نظارنگ دیکر اور اس میں کئی آمیزش کر کے حضرت حسین ابن علیؓ کی شہادت کے طور پر منایا جا رہا ہے باقی تمام خلفاء کرامؓ کے ایام جیسے وہ ہمارے ورثہ ہی نہیں نظر انداز ہیں۔

سپاہ صحابہؓ کا مقصد یہ ہے کہ ان کے سنہرے دور کے کارناموں سے قوم کو آشنا کرنے کے لئے ان کے ایام سرکاری طور پر پوری ذمہ داری سے منائیں جائیں

خلفائے اسلامؓ کے ایام وفات و شہادت

☆	حضرت سیدنا ابو بکر صدیقؓ	۲۲ / جمادی الثانیہ ۱۳ھ
☆	حضرت سیدنا عمر فاروقؓ	یکم محرم الحرام ۲۳ھ
☆	حضرت سیدنا عثمان غنیؓ	۱۸ / ذی الحجہ ۳۵ھ

☆ حضرت سیدنا علی المرتضیٰؓ ۲۱/ رمضان المبارک ۴۰ھ

☆ حضرت سیدنا امیر معاویہؓ ۲۲/ رجب المرجب ۶۰ھ

شیعہ کے ماتمی جلوسوں پر پابندی ہونی چاہئے اس وقت ایران، شام، عراق اور لبنان کے بعض صوبوں میں آبادی کے 55 سے 60 فیصد تک کا مذہب شیعہ ہے۔ ان تمام ممالک میں عاشورہ محرم میں ماتمی جلوسوں کی کہیں بھی روایت نہیں حالانکہ یہ ممالک شیعت کا گڑھ تصور ہوتا ہے پھر خود شیعہ مذہب میں عزاداری کے لئے جلوسوں اور پیٹنے پٹانے کا تصور سرے سے موجود ہی نہیں نامعلوم یہ غلط رسم اور فتنہ سامانیوں کی آماجگاہ یہاں کیسے مذہب کا اہم حصہ اور جزولاینفک بن گئی شیعہ کے ماتمی جلوس ہر سال مرکزی اور صوبائی حکومتوں کے لئے ہولناک مسائل و مصائب کا پلندہ لے کر آتے ہیں جو پسماندہ چھوڑ جاتے ہیں اس سے حکومت اور عوام ابھی تک سبکدوش نہیں ہو پاتے کہ نیا محرم ایک نئی لہر لے آتا ہے۔ ان تجربہ دار آتش بیا مسلح جلوسوں میں اسلام کی مقدس ہستیوں پر تبرا بازی کی جاتی ہے مساجد کی بے حرمتی کی جاتی ہے شام دن اور بلا تاخیر راتیں آلام کا ایک پہاڑ گراتی چلی جاتی ہے۔

حکومت اگر فرقہ واریت اور نفرتوں کے بیج اکھاڑنا چاہے تو ان جلوسوں کو جن کا مذہب اخلاق، قانون و شرافت سے کوئی تعلق نہیں فوری بند کر دے ایک سروے کے مطابق ۱۹۴۷ء سے لیکر آج تک محرم الحرام کے دوران نکلنے والے مسلح ماتمی جلوسوں کی وجہ سے جو شیعہ سنی فسادات ہوئے ہیں یا جو لوگ اس قسم کی آویزش کی نذر ہو کر ہلاک ہوئے۔ ان کی تعداد تقریباً تیس ہزار ہے اور ستر ہزار زخمی ہوئے اس کے علاوہ لاء اینڈ آرڈر کا مسئلہ پیدا ہوتا رہا مقدمات میں تین لاکھ سے زائد افراد کی گرفتاریاں ہوئیں اور کروڑوں روپے کی جائدادیں و املاک جلا ہوئیں جبکہ یہ جلوس شیعوں کی نظر میں بھی عبادت نہیں شرارت ہیں سپاہ صحابہؓ کا موقف یہ ہے کہ یہ بند کر دیئے جائیں تاکہ خس کم جہاں پاک۔ ورنہ انہیں انکی عبادت گاہوں تک محدود کر دیا جائے۔

شیعہ کو غیر مسلم اقلیت قرار دینا

۱۔ سپاہ صحابہؓ ملک میں قرآن و سنت کے منکرین قرآن مقدس کو فرسودہ و تحریف شدہ یا بوجہ ۱۴ عدم کی تبدیل کردہ ایک غیر معتبر کتاب قرار دینے والے ختم نبوت ﷺ کے منکرین اپنے بارہ اماموں کو نبیوں کے اوصاف کے حامل بعد بعض انبیاء سے بھی افضل و برتر ماننے والے صحابہ اکرامؓ و اہلبیت اور امہات المومنینؓ کو سب بازی کرنے والے متعہ، تقیہ، بداء، تبرا، جیسی قبیح باتوں کا اسلام کے مقدس دامن پر دھبہ ڈالنے والے شیعہ کو قانونی و آئینی کافر قرار دلوانا چاہتی ہے۔

۲۔ مذہب حقہ کے تسلیم شدہ اصولوں میں سے کسی کی نفی کرنے والے یا قرآن و حدیث کی روشنی میں امت کے مسلمہ اصولوں سے انحراف یا تاویل کر کے امت کے اثاثے کو ناقابل اعتبار ٹھیرانے والے خیر القرون پر عدم اعتماد کا نظریہ رکھنے والے گمراہ فرقوں کا محاسبہ اور ان جیسی گمراہ کن تحریکوں کے خلاف سد سکندری بننا۔

نظام خلافت راشدہ کا احیاء

چالیس سال قوموں کو اپنی قسمت کی تبدیلی کے لئے بڑی مہلت ہوتی ہے مگر اس قوم نے اپنی اتنا ش سے غفلت مدت کر ملک کی قسمت بنانے کی بجائے بگاڑنے کے طور طریقے اپنائے رکھے۔

اسلام کا نعرہ دے کر جس قوم کو بنائے پاکستان میں خون پیش کرنے اپنی تباہیاں وبربادیاں دیکھنے، لٹنے پٹنے، اپنی بنی بنائی املاک چھوڑنے پر آمادہ کیا گیا تھا اس کی ایک عظیم اکثریت اسلامی نظام کی منتظر ترستی جا چکی ہے اور باقی ماندہ مایوسی کے دوراہے پر کھڑی ہے جبکہ نئی نسل کو اور ہی قسم کی نقل تسلیاں دی جارہی ہیں کبھی اسلامی نظریاتی کونسل کبھی مشاورتی کمیٹیاں اور اسلام کا بالکل نیا ایڈیشن نکال کر ایک اور فتنہ کھڑا کیا جاتا ہے۔

فضل الرحمن نامی ایک مذہب دشمن کو قوم پر مسلط کیا گیا غلام احمد پرویز کے نرالے نظریات کو اصلی اسلام قرار دینے کی سعی کی گئی. حکمرانوں نے اسلام، قرآن، عشق رسول ﷺ کے دعوؤں اور اخباری اور دیگر ذرائع ابلاغ ریڈیو ٹی وی کے تبصروں کے ذریعے اس پچاس سال کے عرصے میں اسلام کے ساتھ مذاق کیا کہ اگر اللہ تعالیٰ کا خصوصی رحم و کرم نہ ہوتا اور اہل حق علماء صلحاء اور مبلغین کی کاوشیں سدراہ نہ ہوتیں تو شاید پاکستان میں حقیقی اسلام کی شکل بھی مسخ ہو چکی ہوتی اور "حاکم بدہن" ہم عذاب الٰہی کے حقدار قرار پاتے بہر حال مقصد یہ ہے کہ اگر پاکستان میں حقیقی اسلامی نظام عدل جس کی عملی نفاذ کی شکل خلفاء راشدین کے سنہری، روحانی اور ایمانی دور میں ہے کو نشان منزل قرار دیا جاتا اور مخلصانہ نفاذ کی کوشش کی جاتی تو جو صورت حال اب ہے ایسی ہرگز نہ ہوتی مگر یہاں تو کھیل ہی عجیب طرح کے کھیلے گئے جن میں فحشیات اور دیگر حرام ذرائع کو فروغ ملا بلکہ یہاں شراب خانے، قحبہ خانے، جیل خانے، عقوبت خانے اور اسلحہ خانے تعمیر ہوتے رہے. اب بھی جب تک پورے خلوص سے نظام خلافت راشدہؓ جسے نظام شریعت حکومت الٰہیہ نظام مصطفیٰ ﷺ وغیرہ کے مختلف ناموں سے یاد کیا جاتا ہے نافذ نہ کیا گیا تو ملک کی جو حالت ہے اس میں خیر و برکت اور امن و امان کی امید محض واہمہ ہوگا. سپاہ صحابہ کا یہ مطالبہ ملک کی بقاء کا مطالبہ ہے اور یہ سپاہ صحابہؓ ہی کا نہیں سب مسلمانوں کا نصب العین ہونا چاہیے۔

غیر ملکی مداخلت اور مذہبی جانبداری ختم کرنا

پاکستان کی تاریخ میں آزادی کے باوجود غیروں کی مذہبی، تمدنی، اخلاقی اثر پذیری نے ہمیشہ ہم پر ڈیرے جمائے رکھے ہندو سے آزادی کے باوصف ہندوانہ رسوم ابھی تک اس طرح موجود ہیں وہی ہولی دیوالی وغیرہ کی نقل، سہرا، گانا، پتنگ بازی، مہندی وغیرہ. انگریز کی نقالی حجامت و لباس اور وضع قطع میں اور رہن سہن میں

وضع میں تم ہو نصاریٰ تو تمدن میں ہنود   یہ مسلماں ہیں جنہیں دیکھ کر شرمائیں یہود

ملک میں کسی دوسرے ملک کے سفارتخانے کی مداخلت بے جا میں ایرانی سفارتخانہ سب سے بازی لے گیا ہے ایرانی

سفارتخانہ ثقافتی پروگراموں کی آڑ میں رافضی تہذیب کو عام کرنے کی کوشش میں رہتا ہے۔ فارسی زبان کی ترویج کے عنوان سے "خانہ فرہنگ ہائے ایران" نے پشاور، کراچی، لاہور، پنڈی، ملتان، بھاولپور، حیدرآباد میں بڑے بڑے مرکز کھول رکھے ہیں۔ مگر حقیقی مقصد جواب مخفی نہیں رہا۔ ایرانی اسلحہ پہنچانا اور قابل اعتراض سرگرمیوں پر پردہ پوشی اور ناقابل برداشت قسم کے لٹریچر کی تقسیم ہے۔ لاکھوں روپے شیعہ ذاکرین، مدارس، مکاتب اور اداروں کو دیا جاتا ہے جس کا انکار نہیں کیا جاسکتا۔ ایرانی تخریب کاروں کی سرگرمیوں کی خبریں آئے دن اخبار میں آتی رہتی ہیں جو ہمارے ان خیالات کا بین ثبوت ہیں۔ ۱۹۹۵ء میں بے نظیر حکومت کی برطرفی کے بعد بے نظیر حکومت کے وزیر داخلہ نصیر اللہ خان بابر کا انٹرویو جنگ اور دوسرے اخبارات میں شائع ہوا جس میں انہوں نے کہا کہ "شیعوں کی تمام تنظیموں کو اسلحہ ایران فراہم کرتا ہے ایجنسیوں کے پاس اس بات کے ثبوت موجود ہیں اور سنیوں کی جماعتوں کو بیرون ممالک سے کوئی امداد نہیں آتی"۔ لہذا سپاہ صحابہ کا یہ جائز مطالبہ ہے کہ ایرانی سفارخانوں کی قابل اعتراض سرگرمیوں کو سفارتی آداب کا پابند کیا جائے۔

قومی اعزازات اعیان امت کے نام معنون ہونے چاہئیں

ملک میں بہادری و جرأت صرف حضرت علیؓ تک محدود کر دینا صحیح نہیں کیا حضرت ابوبکر صدیقؓ، حضرت عمر فاروقؓ، حضرت عثمان ذی النورینؓ، ابو عبیدہ بن جراحؓ، سید الشہداء حضرت امیر حمزہؓ، حضرت خالد بن ولیدؓ، طلحہؓ، زبیرؓ وغیرہ میں سے کوئی اس قابل نہیں سمجھا جاسکتا کیا یہ ہمارے ہی ہیروز نہیں ہیں ان کے نظرانداز کرنے کی کیا وجہ ہے فوجی نہیں تو سول اعزازات کو ان حضرات کے ناموں سے نسبت دی جاسکتی ہے اس لئے یہاں بھی سپاہ صحابہؓ کا موقف یہ ہوگا کہ تمام امتیازی اوصاف کے تمغہ جات و اعزازات نبی کریم ﷺ کے احباء و اصحابؓ کی طرف منسوب کر کے اہلسنت کی حق رسی کی جائے اور ہمارے مذہبی تشخص کو مٹانے کی روش ترک کی جائے۔

انبیاءؑ صحابہ کرامؓ اہلبیت عظامؓ کے گستاخ کو سزائے موت ہونی چاہیے

یہ ابتداء ہی ایک مسلمہ اخلاقی و عقلی اور مذہبی اصول ہے جس کا کوئی بھی انسان انکار نہیں کر سکتا جو ذوات مقدسہ ہمارے ایمان کا حصہ ہیں اور جن پر ہماری مذہبی تشخص کا مدار ہے ان کی حیثیت کا ہی سرے سے انکار کر دیا جائے یا انہیں گالی دی جائے ان کے ہی ایمان کا انکار کر دیا جائے انھیں برا بھلا کہنا نہ یہ کہ جائز بلکہ النا کار ثواب اور اول درجہ کی نیکی تصور کیا جائے اس قسم کے نقطۂ نظر کے گھناؤنا پن پر بھلا کسی کو شک و شبہ کی گنجائش ہے ہمارا نظریہ یہ ہے کہ انبیاء، خلفاء راشدینؓ، صحابہ کرامؓ و اہلبیتؓ ازواج مطہراتؓ کی ذوات قدسیہ کی عزت و حرمت بلا کسی امتیاز و ترتیب کے قانوناً محفوظ قرار دی جائے اور دریدہ دہن، سبی اور گستاخ کے لئے سزائے موت یا عمر قید تجویز کی جائے اس میں کسی رعایت کی گنجائش نہ رکھی جائے۔

حاصل گفتگو :-

آخر میں تمام شعبہ ہائے زندگی اور تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے مسلمانوں سے گزارش ہے کہ سپاہ صحابہؓ کے موقف اور مشن کو غیر جانبدار اور ٹھنڈے دل و دماغ کے ساتھ سوچیں اور فیصلہ کریں کہ کیا سپاہ صحابہؓ کے مطالبات ناجائز ہیں؟ اور کیا سپاہ صحابہؓ دہشت گرد جماعت ہے یا وکیل صحابہؓ؟ سپاہ صحابہؓ نے اپنے چار مرکزی قائدین جن میں بانی سپاہ صحابہؓ علامہ حق نواز جھنگوی شہیدؒ علامہ ایثار القاسمی شہیدؒ علامہ ضیاء الرحمٰن فاروقی شہیدؒ اور علامہ شعیب ندیم شہیدؒ اور سینکڑوں کارکنوں کی شہادت اور ڈیڑھ درجن سے زائد مولانا محمد اعظم طارق پر قاتلانہ حملوں تک کا بدلہ لینے کی بات نہ کی۔ الحمد للہ سپاہ صحابہؓ وہ کام کر رہی ہے جو اللہ رب العزت نے قرآن میں کیا اور نبی کریم ﷺ نے کیا اور امت کو کرنے کی ہدایت فرمائی یعنی دفاع صحابہ اکرامؓ۔

حدیث نبوی ﷺ! اے علیؓ - میری امت میں ایک گروہ ہوگا جو اہل بیت کی محبت کا دعویٰ کرے گا۔ (صحابہؓ پر) طعن و تشنیع ان کی علامت ہوگی۔ ان کو رافضی کہا جائے گا۔ ان سے جنگ کرنا کیونکہ وہ مشرک ہونگے۔

سپاہ صحابہؓ پاکستان صحابہ اکرامؓ کی عظمت جو کہ درحقیقت اسلام کی عظمت ہے اس کا دفاع اور پرچار کر رہی ہے۔ اگر آپ سمجھتے کہ سپاہ صحابہؓ کا موقف حق پر مبنی ہے تو اس کا ساتھ تمام تفرقات اور فروعی اختلافات سے بالاتر ہو کر دیجئے اگر آپ سپاہ صحابہؓ کے کارکن نہیں بن سکتے تو کم از کم اس راہ میں رکاوٹ بھی نہ بنیں اور کسی نہ کسی درجہ میں تعاون کریں انشاء اللہ آپ کے لئے یہ کام روز آخرت نبی کریم ﷺ، صحابہ اکرامؓ اور امی عائشہ صدیقہؓ کے قریب ہونے کا سبب بنے گا۔ انشاء اللہ ثم انشاء اللہ

آپ جس نوعیت کا تعاون کرنا چاہیں یا مزید تفصیلات چاہیں تو مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ کریں۔
جامع مسجد صدیق اکبرؓ محمدی (رجسٹرڈ) چورنگی نارتھ کراچی۔

سپاہ صحابہؓ کے مطالبات

(۱)۔ شیعہ کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا جائے۔

(۲)۔ ناموس صحابہؓ واہل بیتؓ کو آئینی اور قانونی تحفظ دیا جائے۔

(۳)۔ نظام خلافتِ راشدہؓ نافذ کیا جائے۔

(۴)۔ صحابہ اکرامؓ خلفاء راشدینؓ اور امہات المومنینؓ کی تکفیر کرنے والے کو سزائے موت دی جائے۔

(۵)۔ صحابہ اکرمؓ کے خلاف ہر قسم کی تحریری و تقریری تبرا بازی پر مکمل پابندی لگادی جائے۔

(۶)۔ پاکستان کو سنی اسٹیٹ قرار دیا جائے۔

(۷)۔ خلفاء راشدینؓ کے ایام پر سرکاری تعطیل کی جائے۔

(۸)۔ ایران کے سفارتی اداروں کی پاکستان کے اندر معاملات میں مداخلت بند کرائی جائے۔

(۹)۔ شیعہ کے ماتمی جلوسوں کو عبادت خانوں تک محدود کیا جائے۔

شیعیت کی اسلام دشمنی اور کفر کو سمجھنے کے لیے

امیرِ عزیمت مولانا حق نواز جھنگوی شہیدؒ کی

مندرجہ ذیل کیسٹیں ضرور سُنیں

۱۔ آگ اور شعلے

۲۔ حقیقت مذہب شیعہ۔

۳۔ دردِ دل

۴۔ چھ لاکھ کا انعام

۵۔ آگ ہی آگ

اس کے علاوہ مولانا ضیاء الرحمٰن فاروقی شہیدؒ

کی "تاریخی دستاویز" کا مطالعہ بھی کیجیے

یا اللہ مدد

اذا رایتم الذین یسبون اصحابی فقولو لعنة اللہ علی شرکم

جب تم ان لوگوں کو دیکھو جو میرے اصحابؓ کو گالیاں بکتے ہیں تو تم یوں کہو

تمہارے شر پر اللہ کی لعنت ہو (مشکوٰۃ)

راہزن کی پہچان

دنیا میں اگر رہنا ہے تو کچھ پہچان پیدا کر

لباس خضر میں اکثر راہزن بھی ہوتے ہیں

SIPAH-E-SAHABA STUDENTS (N.E.D University Unit)

Contact: Jamia Masjid Siddiq-e-Akber

Muhammadi (Nagan) Chorangi , North Karachi.

Tel # 6987290, 6906229